بسم اللہ الرحمن الرحیم

کاکروچ کا خون اگر کپڑوں پر لگ جائے، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کاکروچ کا خون پاک ہے یا ناپاک، اگر کپڑوں پر لگ جائے، تو کیا کریں؟

جواب

کاکروچ میں بہتا خون نہیں ہوتا، اس کا خون پاک ہے، اس سے کپڑے ناپاک نہیں ہوں گے البتہ گھن والی چیز ضرور ہے اور نظافت و صفائی کا خیال رکھنا اسلام کی تعلیمات میں شامل ہے، لہٰذا اس کے پیشِ نظر کپڑوں کو دھو کر صاف کر لینا چاہیے۔

جن جانوروں میں بہتا خون نہیں ہوتا، ان کے مرنے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا جیسا کہ فتاوٰی عالمگیری، بدائع الصنائع وغیرہ میں مذکور ہے: "والنظم للاول "موت ما لیس له نفس سائلة في الماء لا ینجسه کالبق والذباب والزنابیر والعقارب ونحوها" یعنی پانی اس جاندار کی موت سے نجس نہیں ہوتا جس میں بہتا خون نہ ہو، جیسے کھٹمل، مکھی، بھڑ اور بچھو وغیرہ۔" (فتاوٰی عالمگیری، کتاب الطھارۃ، ج 01، ص 24، مطبوعہ پشاور)

فتاوٰی شامی میں ہے: "(ودم سمک وقمل وبرغوث وبق) أي: وإن كثر بحر و منية۔۔۔وشمل ما كان في البدن والثوب تعمد إصابته أو لا۔اھ۔حلية، وعليه فلو قتل القمل في ثوبه يعفى عنه، وتمامه في الحلية" یعنی مچھلی، جوں، پسو اور کھٹمل کا خون پاک ہے یعنی اگرچہ یہ کثیر ہو۔ "بحر" اور "منیہ" میں یہ مذکور ہے۔۔۔۔ یہ اسے بھی شامل ہے جو بدن اور کپڑے پر موجود ہو خواہ قصداً پہنچایا گیا ہو یا بلا قصد الخ "حلیہ"، اسی بنا پر اگر کسی نے جوں کو اپنے کپڑے پر مارا تو وہ خون معاف ہے، یہ تمام بحث "حلیہ" میں مذکور ہے۔ (رد المحتار مع الدر المختار، کتاب الطھارۃ، ج 01، ص 576، مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا عابد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2549

تاریخ اجرا: 21ربیع الآخر1447ھ/15اکتوبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net